سوال

(114)جنازہ کےلئے سکھ مسجد میں داخل ہوسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لندن سے محمد سعید اللہ پوچھتے ہیں

آج میں نے ایک ''سکھ''کو مسجد میں دیکھا جواپنے ظاہری حلیہ سے سکھ دکھائی نہیں دیتا لیکن بندہ ذاتی طور پراس کو جانتا ہے۔ شاید وہ بعد نماز جمعہ جس شخص کی نماز جنازہ تھی اس کی دوستی کی وجہ سے آیا۔ میں یہ سوچتے ہوئے خاموش رہاکہ کہیں دوسرے مسلمان مسجد سے نکال نہ دیں۔ کیا سکھ مسجد میں داخل ہوسکتا ہے اور نماز جنازہ میں شریک ہوسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم چاہے سکھ ہی کیوں نہ ہو' ان کے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے عیسا ئیوں کو مسجد میں قیام کرنے کی اجازت دی۔ اس کے علاوہ بعض کافر کو بھی آپ نے مسجد میں ٹھہرایا۔ اس لئے بنیادی طور پران کو روکا نہیں جاسکتا۔ لیکن اس میں مقصود یہی ہونا چاہے کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کو قریب سے دیکھیں اوران سے متاثر ہو کراس سچے دین کو قبول کرلیں۔

جہاں تک نماز جنازہ کا تعلق ہے تو یہ ایک عبادت ہے جس کے لئے وضو اورپاکیزگی کی کچھ شرائط ہیں اس لئے مناسب نہیں کہ کوئی غیر مسلم مسلمانوں کی پاکیزی صفوں میں کھڑا ہو' لیکن اگر کوئی غیر مسلم آکر کھڑا ہوجاتا ہے تو اسے سختی کے ساتھ روکنا نہیں چاہئے بلکہ نماز کےلئے طہارت وصفائی کے جو اصول ہیں وہ اسے بتانے چاہئیں' روکنا اس لئے مناسب نہیں کہ شاید یہ شخص نماز جنازہ کے اس منظر سے متاثر ہوکر اسلام میں داخل ہوجائے۔

اس موقع پر آپ سے کوئی کوتاہی نہیں ہوئی۔ ہاں اگر آپ اسے نماز میں شامل ہونے کے آداب جو اسلام نے بتائے ہیں وہ بتادیتے تو زیادہ مناسب تھا۔ یہ تو بعض مسلمانوں کی جہالت ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کو بھی معمولی اختلاف کی وجہ سے اپنی مسجدوں میں برداشت نہیں کرتے۔ جب جہالت زیادہ تھی تو مسجدوں کو دھوتے تھے۔ اب کچھ تعلیم ہوئی تو فرق پڑا ہے لیکن بعض مساجد میں ایسے حالات ضرور پیدا کئے جاتے ہیں کہ وہاں سے دوسرے مسلک والوں کو نکلنے پر مجبور کردیا جاتا ہے۔ یہ انتہائی تنگ نظری اور تعصب پر مبنی فعل ہے' اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اگر مسجد نبوی ﷺ میں غیر مسلموں کو داخل ہونے یا رہنے کی اجازت تھی تو آج کسی کو کیا حق ہے کہ وہ مسلمانوں کو مسجدوں میں داخل ہونے سے روکے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ص262

محدث فتویٰ